بینک آف پنجاب ایکٹ، 1989

(ایکٹ XII بابت 1989)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ،

1-اے۔ ایکٹ کی دیگر قوانین پر فوقیت

2۔ تعریفات

3۔ بینک کا قیام اور تشکیل

4۔ سرمایہ حصص

5۔ حصہ داران کا رجسٹر

6۔ حصہ دار کی اہلیت

7۔ حکومت کا حصہ دار ہونا

8۔ بینک کا صدر دفتر

9۔ بورڈ

10۔ بورڈ کی تشکیل

11۔ صدر

12۔ ڈائریکٹروں کی اہلیت اور نااہلی

13۔ ڈائریکٹروں کی برطرفی

14۔ ڈائریکٹروں کی مدتِ عہدہ

15۔ خالی آسامیاں

16۔ عمومی یا خصوصی اجلاس

17۔ حصہ داران کے ووٹ

18۔ کاروبار جس لین دین جس کے لیے بینک مجاز ہے

19۔ کاروبار جس کے لین دین جس کے لیے بینک مجاز نہیں

20۔ مستثنیات

21۔ آڈیٹر

22۔ سرکاری آڈیٹر

23۔ آڈیٹروں کے حقوق وفرائض

24۔ بینک کی تحلیل

25۔ بورڈ کا ضمنی قوانین وضع کرنے کا اختیار

26۔ استثنا

متن

بینک آف پنجاب ایکٹ،[1] 1989

(ایکٹ XII بابت 1989)

[30 جولائی 1989]

بینک آف پنجاب کی تشکیل کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ مناسب ہے کہ پنجاب میں بینکاری کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے بینک کی تشکیل کی جائے؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ** - (1) یہ ایکٹ بینک آف پنجاب ایکٹ، 1989 کہلائے گا۔

(2) اس کا نفاذ پورے پنجاب پر ہو گا۔

(3) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

[2][1-اے۔ **ایکٹ کی دیگر قوانین پر فوقیت** - فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود یہ ایکٹ مؤثر رہے گا۔]

2۔ **تعریفات** - جب تک کہ موضوع یا سیاق و سباق میں اس کے منافی کچھ درج نہ ہو، اس ایکٹ میں -

(اے) "بینک" سے مراد ایکٹ کے ذریعے قائم کردہ بینک آف پنجاب ہے؛

(بی) "بورڈ" سے مراد بینک کا بورڈ آف ڈائریکٹرز ہے؛

(سی) "ڈائریکٹر" سے مراد بورڈ کا فی الوقت ڈائریکٹر ہے؛

(ڈی) "منافع حصص" میں بونس شامل ہے؛

(ای) "اشیا" میں پاسا، تجارتی مصنوعات اور تجارتی مال شامل ہے؛

---

[1] یہ ایکٹ 3 جولائی، 1989 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ 26 جولائی، 1989 کو گورنر پنجاب کی جانب سے اسے منظور کیا گیا؛ اور یہ مؤرخہ 30 جولائی، 1989 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 41-اے تا 41-ایل پر شائع ہوا۔

[2] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 1991 (VIII بابت 1991) اضافہ کیا گیا مؤرخہ 2 اپریل 1991 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں ایس 2 میں صفحات 849 تا 851 پر شائع ہوا۔

(ایف) "عام اجلاس" سے مراد بینک کے حصہ داران کا سالانہ اجلاس ہے؛

(جی) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(ایچ) "اجلاس" میں اجلاس کا ملتوی انعقاد شامل ہے؛

(آئی) "مجوّزہ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ ضمنی قوانین کے ذریعے مجوّزہ ہے۔

(جے) "[3][صدر]" سے مراد بینک کا [4][صدر] ہے؛

(کے) "خصوصی اجلاس" سے مراد اجلاس طلب کرنے کے نوٹس میں مخصوص کردہ کسی خاص امور کی انجام دہی کے لیے بینک کے حصہ داران کا طلب کیا گیا اجلاس ہے؛

(آئی) "خصوصی قرارداد" سے مراد خصوصی اجلاس میں پاس کی گئی کوئی قرارداد ہے؛ اور

(ایم) [5][* * * * * * * * * * * *]

3۔ **بینک کا قیام اور تشکیل** - (1) اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو سکے، اس ایکٹ کی دفعات کے مطابق بینکاری کے امور چلانے کے لیے ایک بینک قائم کیا جائے گا جو بینک آف پنجاب کہلائے گا۔

(2) بینک ایک کارپوریٹ ادارہ ہوگا، اسے دوامی تسلسل حاصل ہوگا اور یہ مخصوص مہر { common seal } کا حامل ہوگا اور یہ اپنے مذکورہ نام سے مقدمہ کر سکے گا اور اس پر مقدمہ چلایا جا سکے گا۔

4۔ **سرمایہ حصص** -[6][(1) اس ایکٹ کی دفعات کے تحت بینک کا منظور شُدہ سرمایہ پچاس ارب روپے ہوگا جو کہ دس روپے کے پانچ ارب عمومی یا ترجیحی حصص پر مشتمل ہوگا۔

[7][(2) حصص کو بینک کے منظور شُدہ سرمایہ سے وقتاً فوقتاً اتنی تعداد میں عمومی یا ترجیحی حصص میں تقسیم کیا جائے گا اور، اتنی تعداد میں اور ایسی شرائط، بشمول آڑھت اور بیمہ کاری، پر جاری کیا جائے گا جو بورڈ طے کرے۔]

---

[3]بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 2005 (XIV بابت 2005) الفاظ "مینجنگ ڈائریکٹر" کو بدل دیا گیا، مؤرخہ 8 نومبر 2005 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 2 میں صفحات 1657 تا 1658 پر شائع ہوا۔

[4]بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 2005 (XIV بابت 2005) الفاظ "مینجنگ ڈائریکٹر" کو بدل دیا گیا، مؤرخہ 8 نومبر 2005 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 2 میں صفحات 1657 تا 1658 پر شائع ہوا۔

[5]بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 1991 (VIII بابت 1991) حذف کیا گیا، مؤرخہ 2 اپریل 1991 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 3 میں صفحات 849 تا 851 پر شائع ہوا۔

[6]بذریعہ پنجاب مالیات { فنانس } ایکٹ، 2010 (VI بابت 2010) بدل دیا گیا، مؤرخہ 28 جون، 2010 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں ایس 4 میں صفحات 3145 تا 3150 پر شائع ہوا: یکم جولائی 2010 کو نافذ العمل ہوا۔

[7]بذریعہ پنجاب مالیات { فنانس } ایکٹ، 2010 (VI بابت 2010) بدل دیا گیا، مؤرخہ 28 جون، 2010 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں ایس 4 میں صفحات 3145 تا 3150 پر شائع ہوا: یکم جولائی 2010 کو نافذ العمل ہوا۔

(3) بینک کے حصہ داران کی ذمہ داری اُن کے حصص پر غیر اداشُدہ رقم تک محدود ہو گی۔

(4) بینک کے حصہ داران حکومت کی منظوری سے خصوصی قرارداد کے ذریعے بینک کے سرمایہ میں کمی اور اضافہ کر سکتے ہیں۔

(5) بینک کے حصص منقولہ جائیداد ہوں گے اور ہر حصہ اپنے متعلقہ نمبر سے نمایاں ہو گا۔

5۔ حصہ داران کا رجسٹر - بینک سیکشن 8 کے تحت قائم صدر دفتر میں بینک کے حصہ داران کے رجسٹر کے نام سے ایک رجسٹر باقاعدہ مرتب کرے گا اور اس میں مجوّزہ کوائف درج کرے گا۔

6۔ حصہ داروں کی اہلیت - (1) کوئی شخص بطور حصہ دار رجسٹر شُدہ ہونے کا اہل نہیں ہو گا جو فی الوقت نافذ العمل کسی قانون میں درج کسی وجہ سے معاہدہ کرنے کا مجاز نہیں ہے۔

(2) اگر کوئی شخص اپنی رجسٹریشن ہونے کے بعد مذکورہ بالا کی طرح رجسٹریشن کے وقت اہل نہ پایا جائے تو وہ حصہ دار مجاز عدالت کے حکم کے تحت اپنے حصص کی فروخت کے مقصد کے علاوہ بصورتِ دیگر، کوئی حق استعمال کرنے کا مستوجب نہیں ہو گا۔

[8] [7۔ **حکومت کا حصہ دار ہونا** - باوجود اس کے کہ سیکشن 6 میں کچھ بھی درج ہو، حکومت بینک کی حصہ دار ہو گی اور بینک کی جانب سے جاری کردہ حصص کے اسّی فی صد تک کی حامل ہو گی۔]

8۔ بینک کا صدر دفتر - بینک کا صدر دفتر لاہور میں ہو گا۔

9۔ بورڈ - بینک کے امور و معاملات کی عمومی نگرانی اور رہنمائی بورڈ کو سونپی جائے گی جو تمام اختیارات استعمال کرے گا اور تمام اختیارات استعمال کرے گا اور تمام ایسے اقدامات اور کام کرے گا جو بینک کی جانب سے استعمال کیے گئے یا انجام دیے گئے ہوں اور اس ایکٹ کے ذریعے خصوصی اجلاس میں بینک کی جانب سے کیے جانے کے لیے واضح طور پر ہدایت کردہ یا درکار نہ ہوں۔

10۔ بورڈ کی تشکیل - (1) بورڈ مندرجہ ذیل ڈائریکٹروں پر مشتمل ہو گا، یعنی۔

(اے) سیکشن 11 کے تحت حکومت کی جانب سے مقرر کردہ [8] [صدر]؛

(بی) تین سال کی مدت کے لیے حصہ داران کی جانب سے خصوصی اجلاس میں منتخب کردہ چار ڈائریکٹر؛ اور

(سی) حکومت کی جانب سے مقرر کردہ چھ ڈائریکٹر:

تاہم شق (بی) کے تحت ڈائریکٹر ایک مدت کے وقفے کے بغیر مسلسل دو مدتوں کے بعد الیکشن میں حصہ لینے کے لیے اہل نہیں ہو گا۔

---

[8] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 2012 (XXXII بابت 2012) بدل دیا گیا، مؤرخہ 16 مارچ 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 2 میں صفحہ 40707 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 2010 (VI بابت 2010) بدل دیا گیا تھا، مؤرخہ 28 جون، 2010 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس 4 میں صفحات 3145 تا 3150 پر شائع ہوا: یکم جولائی 2010 کو نافذ العمل ہوا۔

[8] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 2005 (XIV بابت 2005) الفاظ "مینجنگ ڈائریکٹر" کو بدل دیا گیا، مؤرخہ 8 نومبر 2005 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 4 میں صفحات 1657 تا 1658 پر شائع ہوا۔

[9] [(2) بورڈ کا چیئرمین سرکاری ڈائریکٹروں میں سے [10][حکومت] کی جانب سے نامزد کیا جائے گا۔

(3) چیئرمین بورڈ کے اجلاس کی صدارت کرے گا اور اسے فیصلہ کن ووٹ کا حق حاصل ہو گا لیکن انتظامی اتھارٹی یا اختیارات استعمال نہیں کرے گا۔]

11۔ [11] [صدر] ۔ (1) [12][صدر] حکومت کی جانب سے پانچ سال [13][کی] مدت کے لیے مقرر کیا جائے اور اس تنخواہ اور ملازمت کی شرائط وضوابط پر ہو گا جنھیں حکومت متعین کرے:

تاہم اُس کی مدتِ عہدہ کے دوران تنخواہ یا ملازمت کی شرائط وضوابط میں ایسی تبدیلی نہیں کی جائے گی جو اس کے لیے نقصان کا باعث ہو:

تاہم مزید یہ کہ تقرری جسمانی یا ذہنی عدم استعداد یا سنگین غلط روی کی بنا پر مجوّزہ انداز میں منسوخ کی جا سکتی ہے۔

(2) [14][صدر] مدتِ عہدہ ختم ہونے پر دوبارہ تقرری کا اہل ہو گا۔

(3) [15] [صدر] بینک کا چیف ایگزیکٹو آفیسر ہو گا اور اس ضمن میں وضع کردہ ضمنی قوانین کے تحت بورڈ کے ایما پر بینک کے معاملات کی ہدایت اور کنٹرول کرے گا۔

12۔ ڈائریکٹروں کی اہلیت اور نااہلی ۔ (1) بطور ڈائریکٹر ملازمت کے لیے حکومت کی جانب سے مقرر نہ کیا گیا کوئی شخص بطور ڈائریکٹر ملازمت کرنے کا اہل نہیں ہو گا جب تک وہ بذاتِ خود کم سے کم [16] [پچیس] ہزار روپے کی عُرفی رقم کے بینک کے بِلا بار حصص نہ رکھتا ہو۔

---

[9] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) آرڈیننس 2002 (LVII بابت 2002) بدل دیا گیا، مؤرخہ :26 ستمبر 2002 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں ایس 2 صفحات 2817 تا 2818 پر شائع ہوا۔ یہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین 1973 کے آرٹیکل 270 اے اے کے ساتھ پڑھے جانے والے عبوری آئینی حکم 1999 (I بابت 1999) کے آرٹیکل 5 اے، جس میں ترمیم ہوئی، کے تحت آئین میں مدّت کے حوالے سے تجویز کی گئی کسی میعاد کے دورانیے سے مشروط نہیں ہو گا۔

[10] بذریعہ بینک آف پنجاب (پہلی ترمیم) ایکٹ 2003 (II بابت 2003) لفظ "گورنر" کو بدل دیا گیا، مؤرخہ 8 فروری 2003 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 2 میں صفحہ 281 پر شائع ہوا۔

[11] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 2005 (XIV بابت 2005) الفاظ "مینجنگ ڈائریکٹر" کو بدل دیا گیا، مؤرخہ 8 نومبر 2005 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 5 میں صفحات 1657 تا 1658 پر شائع ہوا۔

[12] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 2005 (XIV بابت 2005) الفاظ "مینجنگ ڈائریکٹر" کو بدل دیا گیا، مؤرخہ 8 نومبر 2005 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 5 میں صفحات 1657 تا 1658 پر شائع ہوا۔

[13] بذریعہ پنجاب بینک آف پنجاب (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (LVII بابت 2002) الفاظ "کم سے کم تین سال اور زیادہ سے زیادہ" کو بدل دیا گیا اور مؤرخہ 26 ستمبر، 2002 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔3 میں صفحات 2817 تا 2818 پر شائع ہوا: یہ 11 مارچ، 2000 کو نافذ العمل ہوا۔ یہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین 1973 کے آرٹیکل 270 اے اے کے ساتھ پڑھے جانے والے عبوری آئینی حکم 1999 (I بابت 1999) کے آرٹیکل 5 اے، جس میں ترمیم ہوئی، کے تحت آئین میں مدّت کے حوالے سے تجویز کی گئی کسی میعاد کے دورانیے سے مشروط نہیں ہو گا۔

[14] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 2005 (XIV بابت 2005) الفاظ "مینجنگ ڈائریکٹر" کو بدل دیا گیا، مؤرخہ 8 نومبر 2005 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 5 میں صفحات 1657 تا 1658 پر شائع ہوا۔

[15] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 2005 (XIV بابت 2005) الفاظ "مینجنگ ڈائریکٹر" کو بدل دیا گیا، مؤرخہ 8 نومبر 2005 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 5 میں صفحات 1657 تا 1658 پر شائع ہوا۔

[16] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 1991 (VIII بابت 1991) لفظ "سو" بدل دیا گیا، مؤرخہ 2 اپریل 1991 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 4 میں صفحات 849 تا 851 پر شائع ہوا۔

(2) کوئی شخص بطور ڈائریکٹر ملازمت کا اہل نہیں ہو گا۔

(اے) اگر وہ اندرونِ پاکستان یا بیرونِ پاکستان کسی حکومت کا تنخواہ دار افسر ہے اور حکومت کی جانب سے بطور ڈائریکٹر ملازمت کے لیے اہل نہیں ہے؛

(بی) اگر وہ کسی اخلاقی گراوٹ کے جُرم میں سزا یافتہ ہے؛

(سی) اگر وہ کسی بھی وقت بینک کی ملازمت میں رہا ہو اور برطرف کر دیا گیا ہو یا اس کی ملازمت بینک کی جانب سے منسوخ کر دی گئی ہو؛

(ڈی) اگر وہ ملک میں صنعت یا زراعت کی ترقی کے لیے حکومت یا سٹیٹ بینک آف پاکستان کے اختیار سے یا اس کے تحت تعاون کردہ یا قائم کردہ بینک یا کوآپریٹیو سوسائٹیز ایکٹ، 1925 یا پاکستان میں کوآپریٹیو سوسائٹیوں سے متعلق فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت رجسٹر شُدہ سوسائٹی بینک کے علاوہ کسی تجارتی بینک کا ڈائریکٹر ہے؛

(ای) اگر وہ کسی بینکار کمپنی میں تنخواہ پر یا کمیشن پر ملازم ہو اور کسی ایسی کمپنی کے لیے معاوضے کے لیے کسی لگاتار ملازمت کی انجام دہی پر مامور ہے؛

(ایف) اگر وہ وقتی طور پر نافذ العمل کسی قانون کے ذریعے یا تحت قائم کردہ کسی اس ادارے کی رُکنیت کے لیے وقتی طور پر نا اہل ہے جس کے اراکین کُلی یا جُزوی طور پر الیکشن سے منتخب کردہ ہوں[[17]؛] [9][یا]

[18] [(جی) اگر وہ مجاز عدالت کی جانب سے کسی قانون کے تحت کسی ایسے شخص کے مفاد کے خلاف اقدام کرتا ہوا پایا جائے۔]

(3) ڈائریکٹر کا عہدہ خالی ہو گا۔

(اے) اگر وہ عہدہ رکھنے والا شخص عہدے سے مستعفی ہو جائے یا مر جائے؛

(بی) اگر وہ بینک کے تحت کوئی دیگر منافع بخش عہدہ قبول کرتا ہے یا سنبھالتا ہے؛

(سی) اگر وہ دیوالیہ قرار دیا گیا ہے یا کسی بھی وقت دیا گیا ہو یا اپنے قرض خواہوں کے ساتھ مصالحت کرے یا ادائیگی روکے؛

[19] [(ڈی) اگر وہ مجاز عدالت کی جانب سے پاگل یا فاتر العقل قرار دیا گیا ہے؛]

---

[17] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 1991 (VIII بابت 1991) "فُل سٹاپ" تبدیل کیا گیا، مؤرخہ 2 اپریل 1991 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں ایس 4 میں صفحات 849 تا 851 پر شائع ہوا۔

[9] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 1991 (VIII بابت 1991) اضافہ کیا گیا، مؤرخہ :2 اپریل 1991 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 4 میں صفحات 849 تا 851 پر شائع ہوا۔

[18] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 1991 (VIII بابت 1991) اضافہ کیا گیا، مؤرخہ 2 اپریل 1991 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 4 میں صفحات 849 تا 851 پر شائع ہوا۔

[19] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 1991 (VIII بابت 1991) بدل دیا گیا، مؤرخہ 2 اپریل 1991 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 4 میں صفحات 849 تا 851 پر شائع ہوا۔

(ای) اگر وہ بورڈ سے رُخصت لیے بغیر بورڈ کے مسلسل تین اجلاسوں سے یا چھ ماہ کی مسلسل مدت، جو بھی زیادہ ہو، کے لیے ایسے تمام اجلاسوں سے غیر حاضر رہتا ہے؛

(ایف) اگر وہ عہدے کے اہل ہونے کے لیے درکار حصص کی رقم اپنے زیرِ استحقاق نہ رکھے ؛

(جی) اگر وہ ذیلی سیکشن (2) میں مذکور کسی نااہلی کا حامل ہے؛

(ایچ) اگر بینک کے حوالے سے، وہ کوئی پیشگی، قرض یا ادھار کی حد یا اس کی کوئی قسط یا اس پر منافع یا گارنٹی سے واجب الادا کوئی رقم یا تحریری شکل میں اس کی جانب سے کیے جانے والے یا انجام دیے جانے والے متفقہ یا قبول کردہ کسی اقدام کو کرنے یا انجام دینے میں ناکام رہے یا ایسی ناکامی اس کو بینک کی جانب سے ادائیگی کرنے یا وہ اقدام کرنے یا انجام دینے کے لیے طلبی کے تحریری نوٹس بھیجے جانے کے بعد ایک ماہ کے لیے جاری رہے؛ یا

(i) اگر وہ ایسے ڈائریکٹر کے طور پر پہلی بار منتخب ہونے کی تاریخ سے چھ سال کی لگاتار مدت کے لیے ڈائریکٹر رہتا ہے یا نام سے اور بطور ڈائریکٹر عہدے کے علاوہ مقرر کیا گیا ہو، جو بھی صورت ہو۔

(4) کوئی بھی دو اشخاص جو ایک ہی فرم کے شراکت دار ہوں یا جو ایک ہی نجی کمپنی کے ڈائریکٹر ہوں، یا ان میں سے ایک عمومی ایجنٹ ہے یا دوسرے سے یا اس تجارتی فرم سے جس کا دوسرا شخص شراکت دار ہے، اختیارِ حصول رکھتا ہے بورڈ کے ڈائریکٹروں کے طور پر ملازمت کرنے کے اہل یا قابل نہیں ہوں گے۔

13۔ ڈائریکٹروں کی برطرفی - (1) حصص داران، اداشُدہ سرمائے کے نصف سے زائد شرح پر حصہ رکھنے والے حصص داروں کے ووٹوں سے پاس کردہ خصوصی قرارداد کے ذریعے، حکومت کی جانب سے مقرر کردہ ڈائریکٹر کے علاوہ کسی ڈائریکٹر کو اس کی مدتِ عہدہ ختم ہونے سے پہلے برطرف کر سکتے ہیں اور اس کی جگہ کسی اہل شخص کو مقرر کر سکتے ہیں جو سیکشن 15 کے ذیلی سیکشن (2) کے تحت عہدہ سنبھالے گا۔

(2) حکومت کی جانب سے مقرر کردہ ڈائریکٹروں کو حکومت کی صوابدید پر برطرف اور دیگر ڈائریکٹروں سے تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

14۔ ڈائریکٹروں کی مدّتِ عہدہ -[20][صدر] کے علاوہ حکومت کی جانب سے مقرر کردہ کوئی ڈائریکٹر حکومت کی رضامندی تک عہدہ سنبھالے گا۔

15۔ خالی آسامیاں - (1) کسی ڈائریکٹر کی وفات، استعفے، برطرفی یا نااہلی پر بورڈ کی کوئی خالی آسامی ان بقیہ ڈائریکٹروں کی جانب سے پُر کی جائے گی جو اسامی کی بھرتی کے لیے باضابطہ اہلیت والے شخص کو شامل کریں گے:

تاہم جہاں حکومت کے مقرر کردہ ڈائریکٹر کے عہدے کی آسامی خالی ہو تو وہ آسامی صرف حکومت کی جانب سے تقرری کے ذریعے پُر کی جائے گی۔

---

[20] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 2005 (XIV بابت 2005) الفاظ "مینجنگ ڈائریکٹر" کو بدل دیا گیا، مورخہ 8 نومبر 2005 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 6 میں صفحات 1657 تا 1658 پر شائع ہوا۔

(2) یوں مقرر کیا گیا کوئی افسر اس تاریخ سے مقرر متصور کیا جائے گا، جب ایسا ڈائریکٹر جس کی جگہ وہ افسر مقرر کیا گیا تھا، یا جب ایسا ڈائریکٹر ذیلی سیکشن (1) کے تحت شامل یا مقرر کیا گیا تھا یا اس کے ابتدائی پیش رو، کے مقرر ہونے کی تاریخ سے، جو بھی صورت ہو۔

(3) ذیلی سیکشن (1) کے تحت شامل کردہ کوئی ڈائریکٹر اگلے عمومی اجلاس، جو بھی صورت ہو، پر ریٹائر ہو جائے گا اور بورڈ میں خالی ہونے والی ایسی اسامی اس ایکٹ کے تحت بیان کردہ الیکشن کے ذریعے پُر کی جائے گی۔

16۔ عمومی یا خصوصی اجلاس - (1) ہر سال مارچ کے پہلے ہفتے میں، یا اس کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو، بورڈ کی جانب سے طے کردہ وقت پر سالانہ عمومی اجلاس صدر دفتر لاہور میں منعقد کیا جائے گا اور اجلاس میں حاضر حصہ داران سالانہ اکاؤنٹ، پورا سال بینک کے امور پر بورڈ کی رپورٹ اور پچھلے 31 دسمبر تک تیار کردہ سالانہ بیلنس شیٹ اور اکاؤنٹس پر آڈیٹر کی رپورٹ پر بحث کرنے کے مجاز ہوں گے۔

(2) خصوصی اجلاس مجوزہ طریقِ کار اور مقررہ وقت اور جگہ پر طلب اور منعقد کیا جائے گا۔

17۔ حصہ داران کے ووٹ - [21][(1) ہر حصہ دار کسی اجلاس میں شرکت کا حق دار ہو گا اور ایسے اجلاس کی تاریخ سے قبل کم سے کم تین ماہ کی مدت کے لیے رجسٹر شُدہ ہر حصہ دار جب خود حاضر ہو اور ہاتھ کھڑا کرنے پر ایک ووٹ کا اہل ہو گا اور رائے دہی پر ایسا رجسٹر شُدہ ہر حصہ دار، ایسے حصے دار کی جانب سے رکھے گئے ہر حصے کے لیے ایک ووٹ کا اہل ہو گا:

تاہم کوئی حصہ دار کسی اجلاس میں ووٹ دینے کا حق دار ہو گا سوائے اس کے کہ بینک کے حصص کے حوالے سے تمام طلبیاں یا اس کی جانب سے فوری طور پر قابل ادا دیگر واجبات ادا کر دیے جائیں۔]

(2) رائے دہی پر، ووٹ بذاتِ خود یا بذریعہ نیابت دیے جا سکتے ہیں لیکن حکومت بطور حصہ دار کسی عمومی اجلاس میں پیش ہونے اور اس ضمن میں ووٹ دینے کے لیے کوئی شخص مقرر کر سکتی ہے۔

18۔ کاروبار جس کے لین دین کے لیے بینک مجاز ہے - بینک اس متن میں بعد ازاں مخصوص کردہ مختلف اقسام کے کاروبار اور لین دین کا مجاز ہے، یعنی۔

(1) رقم کی [10][] پیشگی اور ساہوکاری، اور درج ذیل کی ضمانت پر کیش کریڈٹ کا آغاز کرنا۔

(اے) اسٹاکس، فنڈ اور تمسکات جن میں کوئی متولی پنجاب میں فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت ٹرسٹ کی رقم کی سرمایہ کاری کرنے یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے حصص کا مجاز ہے؛

(بی) کسی مقامی اتھارٹی کے ذریعے، یا اس کے ضمن میں پنجاب میں فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے زیرِ اختیار جاری کردہ رقم کے لیے میعادی شراکتی سرٹیفکیٹ یا دیگر تمسکات؛

---

[21] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 1991 (VIII بابت 1991) بدل دیا گیا، مؤرخہ 2 اپریل 1991 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 5 میں صفحات 849 تا 851 پر شائع ہوا۔

[10] گزٹ میں "The" کے طور پر غلط پرنٹ ہوا۔

[11] گزٹ میں "فُل سٹاپ {full-stop}" کے طور پر غلط پرنٹ ہوا۔

[12] گزٹ میں " The " کے طور پر غلط پرنٹ ہوا۔

(سی)	اشیااور دستاویزاتِ حقیّت جو کہ پیشگیوں، قرضوں یااُدھار کے لیے بطور ضمانت بینک میں جمع کروائی گئی ہیں یا سونپی گئی ہیں؛

(ڈی)	بورڈ کی جانب سے جاری کردہ ایسی ہدایات کے تحت، محدود ذمہ داری والی کمپنیوں کا میعادی شراکتی سرٹیفکیٹ؛

(ای)	اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے اس سلسلے میں وقتاً فوقتاً جاری کردہ ایسی ہدایات کے مطابق محدود ذمہ داری والی کمپنیوں کے حصص؛

(ایف)	اشیا جو کہ ایسی پیشگیوں، قرضوں یااُدھار کے لیے بطور ضمانت بینک میں مکفول کی گئی ہیں؛

(جی)	وصول کنندہ کی جانب سے تظہیر کردہ منظور شدہ مبادلہ ہنڈی اور اقراری نوٹ اور عمومی شراکت داری میں ایک دوسرے سے غیر متعلقہ دو یا اس سے زائد اشخاص یا فرموں کے مشترکہ اور انفرادی اقراری نوٹ؛

(ایچ)	بورڈ کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کے تحت غیر منقولہ جائیداد یا اس سے متعلقہ دستاویزاتِ حقیّت؛

(آئی)	بورڈ کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کے تحت فصلیں:

تاہم حکومت کی جانب سے گارنٹی شُدہ پیشگیاں یا قرضے کسی مخصوص ضمانت کے بغیر دیے جاسکتے ہیں[11] [؛]

(2)	ایسے کسی اقراری نوٹ، میعادی شراکتی سرٹیفکیٹ، اسٹاک کی رسیدیں، بانڈ، سالیانے، وصول شُدہ سرمایہ، حصص، تمسکات یا اشیا جو یا دستاویزاتِ حقیت جن سے بینک کو ایسی پیشگیوں، قرض جات یا رقوم یا جو بینک کی جانب سے ضبط شُدہ یا کسی پیشگی، قرضہ یا رقم یا بینک کے کسی قرض یا دعوی کے حوالے سے ان پر دعوے یا چارج کا حق دار ہے، کے لیے بطور ضمانت جمع کروائی گئی ہیں، گروی رکھی گئی ہیں،، زیرِ رہن ہیں، سونپی گئی ہیں یا منتقل کی گئی ہیں، کی فروخت اور اس فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی کی وصولی اور جو ایسی ادائیگی، گروی، مرہونہ، تفویض یا منتقلی (اگر کوئی ہو) کی شرائط وضوابط کے مطابق مقررہ وقت میں فک رِہن کی گئی ہوں؛ [][12]

(3)	عدالتِ نابالغاں کے زیرِ اختیار یا زیرِ نگرانی جائیدادوں کی ضمانت پر ان کو رقم کی پیشگی اور ادھار اور ایسی پیشگیوں یا قرضہ جات اور اس پر واجب الادا کسی حصے کی وصولی:

تاہم حکومت کی پیشگی منظوری کے بغیر کوئی بھی ایسی پیشگی یا قرضہ نہیں دیا جائے گا؛

(4)	مبادلہ ہنڈی اور دیگر دستاویزِ قابل بیع وشریٰ کے اجرا، قبولیت، کٹوتی، خرید اور فروخت؛

(5)	پبلک لمیٹڈ کمپنی، یا فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت یا حکومت کے اختیار اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے تحت قائم کردہ کسی کارپوریشن کی جانب سے یا جاری کردہ سٹاک، فنڈ، حصص، تمسکات، میعادی شراکتی سرٹیفکیٹ، بانڈ یا[22] [ضمیمے] یا رقم کے لیے دیگر ضمانتوں کی بینک کے فنڈ کی سرمایہ کاری یا جب ضرورت ہو اسی کو رقم میں

---

[22] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 1991 (VIII بابت 1991) لفظ "مسودات" کو بدل دیا گیا، مؤرخہ 2 اپریل 1991 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 6 میں صفحات 849 تا 851 پر شائع ہوا۔

تبدیل کرنے اور پورا کرنے کی بیمہ کاری اور ایسی کسی دیگر سرمایہ کاری کے لیے یا اس میں کسی بھی ایسی سرمایہ کاری کو تبدیل کرنا اور منتقل کرنا؛

(6) اعتبار نامہ {لیٹر آف کریڈٹ} جاری کرنا؛

(7) مسکوک یا غیر مسکوک سونے اور چاندی کی خرید و فروخت؛

(8) طے کردہ شرائط پر ادائیگیوں کی وصولی اور نقد اکاؤنٹ رکھنا؛

(9) طے کردہ شرائط پر دھات، جواہرات، دستاویزاتِ ملکیت یا دیگر بیش قیمت اشیا کے اختیار کی قبولیت؛

املاک بینک بندوبست

(10) کسی بھی طریقے سے بینک کے کسی دعوے کی کُلی یا جُزوی ادائیگی کے بعد اس کے زیرِ قبضہ آنے والی تمام خواہ منقولہ ہو یا غیر منقولہ کا انتظام، فروخت اور وصولی اور حصول اور ملکیت، اور کسی پیشگی یا قرضے کے لیے کی ضمانت یا ایسی کسی ضمانت سے منسلک کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد میں کسی حق، ملکیت یا مفاد کا کرنا۔

تاہم بینک قرض دار کے ساتھ کسی معاہدے کی تعمیل میں یا کسی مجاز دائرۂ اختیار کی حامل عدالت کے حکم نامے، فیصلے یا ڈگری کے سوا ایسی کسی جائیداد کا انتظام اپنے اختیار میں نہیں لے گا؛

(11) کمیشن پر مالی ایجنسی کے انصرام کار اور مخصوص کردہ تمسک یا بصورتِ دیگر کے ذریعے ہرجانہ، ضمانت یا گارنٹی کے معاہدوں کا اندراج اور کسی اسٹاک، حصص، میعادی شراکتی سرٹیفکیٹ یا دیگر تمسکات کے اجرا کی بیمہ کاری، شراکت اور عمل درآمد؛

(12) کسی مقصد کے لیے جائیدادوں کا انصرام خواہ تعمیل کنندہ، متولی یا بصورتِ دیگر کے طور پر اور کاروبار کی مندرجہ ذیل اقسام کے کاروبار میں کمیشن پر بطور ایجنٹ اقدام کرنا، یعنی۔

(اے) کسی سرکاری کمپنی میں تمسکات یا حصص خریدنا، بیچنا، منتقل کرنا اور زیرِ اختیار لینا؛

[23][(بی) آمدنیوں کی وصولی خواہ کسی تمسک یا حصص پر اصل نفع یا منافعِ حصص؛]

(سی) پاکستان میں یا کسی بھی دیگر جگہ پر قابلِ ادا سرکاری یا نجی مبادلہ ہنڈی کے ذریعے ایسی آمدنیوں کی ترسیل؛

(13) مبادلہ ہنڈی تحریر اور بیرونِ پاکستان واجب الادا اعتبار نامہ {لیٹر آف کریڈٹ} جاری کرنا؛

(14) بیرونِ پاکستان واجب الادا مبادلہ ہنڈی کی خرید؛

(15) بینک کے امور کے مقاصد کے لیے رقم ادھار لینا اور رہن رکھے گئے اثاثہ جات کے ذریعے یا بصورتِ دیگر ادھار لی گئی رقم کی ضمانت دینا؛

---

[23] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 1991 (VIII بابت 1991) بدل دیا گیا مؤرخہ 2 اپریل 1991 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 6 میں صفحات 849 تا 851 پر شائع ہوا۔

(16) حکومت کے ضمن میں کسی امور کو جسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان وقتاً فوقتاً اسے سونپے اس کے ایجنٹ کے طور پر کرنے یا انجام دینے کے لیے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ساتھ کسی معاہدے کے تحت رقم، سونے چاندی اور تمسکات کی ادائیگی، وصولی، حصول اور ترسیلِ زر۔

(17) برانچوں اور ایجنسیوں کو قائم کرنا اور بند کرنا؛

(18) بینک کے رہائشی اور کاروباری احاطوں کا حصول، دیکھ بھال اور منتقلی؛

(19) حکومت کی منظوری سے اثاثہ جاتِ سرمایہ اور واجبات سمیت کسی دیگر بینک کے کاروبار کو تحویل میں لینا؛

(20) کسی بھی دیگر بینک کو اس کی تحلیل کو روکنے اور اس میں سہولت کاری کے مقصد سے پیشگیاں اور قرضہ جات فراہم کرنا؛

حکومت اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے پیشگی تحریری اجازت نامے کے ساتھ۔

(اے) بینک کے فنڈ کی بیرونِ پاکستان تشکیل شدہ کسی بینک میں سرمایہ کاری کرنا؛ اور

(بی) ایسے کسی بینک کے انتظام وانصرام میں حصہ لینا جس میں بینک کے فنڈز کی سرمایہ کاری کی گئی ہو؛

(22) [24] [غیر سودی بنیادوں پر اور مالیت کاری کے مختلف مشترکہ ذرائع کے مطابق رقم ادھار دینا؛]

(23) پٹہ جاتی مالیت کی ذمہ داری لینا؛ اور

(24) عموماً ، ایسے تمام معاملات اور کاموں کی انجام دہی جو مختلف قسم کے کاروبار بشمول قبل ازیں مخصوص کردہ غیر ملکی زرِمبادلہ کے کاروبار کے حوالے سے اتفاقی یا ذیلی ہوں۔

[[25] وضاحت - اصطلاحات "پیشگیاں اور قرضے دینا" یا "رقم کی پیشگی اور اُدھار" اور ان سے متعلقہ اصطلاحاتِ سرمایہ کاری، جیسے اُدھار کے ذریعے سرمایہ کاری، سرمایہ کاری کے ذرائع سے متعلقہ تجارت اور سرمایہ کاری کی طرز کے مالیت کاری کے ذرائع پر مبنی مشترکہ مفادات کے مختلف منظور شُدہ ذرائع کی بنیاد پر مالیت کاری میں شامل ہوں گی۔]

19۔ کاروبار جس کے لین دین کے لیے بینک مجاز نہیں - بینک سیکشن 18 میں مخصوص کردہ بینک کے امور کے علاوہ کسی بھی قسم کا لین دین نہیں کرے گا، اور بالخصوص۔

(1) بینک اپنے حصص کی ضمانت پر کوئی پیشگی یا قرضہ نہیں دے گا۔

(2) بینک کسی شخص یا شراکت دار فرم سے تجویز کردہ رقم ایک وقت میں مجموعی رقم سے زائد کی کٹوتی یا خرید نہیں کرے گا یا پیشگی یا اُدھار نہیں دے گا۔

---

[24] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 1991 (VIII بابت 1991) بدل دیا گیا، مؤرخہ 2 اپریل 1991 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 6 میں صفحات 849 تا 851 پر شائع ہوا۔

[25] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 1991 (VIII بابت 1991) اضافہ کیا گیا، مؤرخہ 2 اپریل 1991 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 6 میں صفحات 849 تا 851 پر شائع ہوا۔

(3) بینک کسی فرد یا شراکت دار فرم کی قابل بیع و شری دستاویز قصبے میں یا اُس جگہ جہاں کٹوتی کے لیے پیش کی جائے، قابل ادائیگی تمسک پر بیع، کٹوتی یا پیشگی یا اُدھار یا نقد قرض نہیں دے گا جو کہ اس پر عمومی شراکت داری میں ایک دوسرے سے غیر متعلقہ کم از کم دو اشخاص یا اداروں کی انفرادی ذمہ داریاں عائد نہیں کرتا۔

تاہم اس سیکشن میں مذکور کچھ بھی بینک کو تمسک کے بغیر مجوّزہ حد تک زائد وصولی یا قرضے دینے سے نہیں روکے گا۔

[26](4) بینک درج ذیل کو کوئی پیشگی، قرضہ، اُدھار، زیادہ سے زیادہ ادھار کی حد، گارنٹی یا دیگر سہولیات نہیں دے گا یا منافع کے طور پر ایسی کسی موجودہ سہولت کی شرائط و ضوابط کو نہیں بدلے گا۔

(i) بطور ڈائریکٹر منتخب کردہ یا مقرر کردہ شخص؛ یا

(ii) ڈائریکٹر سے متعلقہ شخص یا اُس کا ادارہ۔

وضاحت - اس شق میں:

(اے) کوئی شخص یا ادارہ ڈائریکٹر سے متعلقہ متصور ہو گا اگر؛

(i) وہ شخص ڈائریکٹر کا شریکِ حیات، نسبی آبا یا نسبی اولادِ نرینہ میں سے ہے۔

(ii) ادارہ درج شُدہ پبلک لمیٹڈ کمپنی، فرم، ایسوسی ایشن یا اشخاص یا دیگر اداروں کے علاوہ کوئی کمپنی ہے جس میں ڈائریکٹر یا متعلقہ شخص حِصّہ دار، رُکن، شراکت دار یا انتظامیہ میں کسی عہدے پر فائز ہے؛ یا

(iii) درج شدہ پبلک لمیٹڈ کمپنی جس میں ڈائریکٹر یا متعلقہ شخص اپنی نصفت کے دس فی صد سے زیادہ کا حامل ہے یا کمپنی کے قابل تقسیم منافع جات میں سے دس فی صد کا حق دار ہے یا کمپنی کا ڈائریکٹر یا کمپنی کی انتظامیہ میں کسی عہدے پر فائز ہے؛ اور

(بی) کچھ بھی بینک کو پیشگی، قرضے، زیادہ سے زیادہ ادھار کی حد، گارنٹی یا ڈائریکٹر کے انتخاب یا تقرری سے پہلے دی گئی دیگر سہولتوں کو جاری رکھنے یا ان کی تجدید سے نہیں روکے گا۔]

20۔ **مستثنیات** - باوجود اس کے کہ اس ایکٹ میں کچھ بھی درج ہو، بینک درج ذیل کا مجاز ہے-

(1) رہائشی گھر کی تعمیر بشمول اراضی کی لاگت کی غرض سے ایسی ضمانت بشمول غیر منقولہ جائیداد اور ایسی شرائط و ضوابط پر اور ایسی مدت کے لیے جو مجوّزہ ہو، پر اپنے افسران اور عملے کو، پیشگی رقوم یا قرضے جاری کرنا؛

(2) مجوّزہ شرائط و ضوابط پر بورڈ کی مخصوص کردہ ایسی چھوٹی اور متوسط صنعتوں کو وقتاً فوقتاً ایک سال سے زائد مدت لیکن جو پانچ سال سے زائد نہ ہو [27] [کے لیے] پیشگی رقوم یا قرضے جاری کرنا:

---

[26] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 2009 (XI بابت 2009) بدل دیا گیا، مؤرخہ 17 نومبر 2009 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 2 میں صفحات 1609 تا 1610 پر شائع ہوا۔

تاہم اس شق کے تحت کسی بھی وقت پیشگی ادائیگیوں اور واجب الادا قرضہ جات کی رقم مخصوص کردہ وقت پر بینک ڈیپازٹ کی کل رقم کے پانچ فی صد سے زائد نہیں ہوگی؛

(3) وقتاً فوقتاً اس کے افسران اور عملے یا ان کے ماتحت کے فائدہ کے لیے گرانٹ یا مالی معاونت، پنشن، گریجویٹی، بونس یا دیگر وصول کردہ فنڈز دینا یا اُن میں رعایت دینا؛

(4) بینکاری اور اس کے متعلقہ مضامین میں تحقیق کی ترقی کے لیے کام کرنا؛ اور

(5) کسی خیراتی مقصد یا خیراتی اداروں یا سوسائٹیوں کے لیے فنڈ عطیہ کرنا۔

21۔ آڈیٹر - (1) عام اجلاس میں دو سے زائد آڈیٹروں جو کہ [28][چارٹرڈ] اکاؤنٹنٹس ہوں کا انتخاب نہیں کیا جائے گا اور ان کے معاوضوں کا تعین نہیں کیا جائے گا۔ آڈیٹر {بینک} کے حصہ دار بھی ہو سکتے ہیں، لیکن بینک کا ڈائریکٹر یا دیگر افسر اپنے عہدے کے تسلسل کے دوران اس کا اہل نہیں ہوگا۔ کوئی آڈیٹر عہدے سے دستبردار ہونے پر دوبارہ انتخاب کے لیے اہل ہوگا۔

(2) بورڈ عام اجلاس سے پہلے بینک کے ابتدائی آڈیٹر مقرر کر سکتا ہے اور اُن کا معاوضہ مقرر کر سکتا ہے اور اگر {آڈیٹر} یوں مقرر کردہ ہیں تو وہ پہلے عام اجلاس تک عہدہ سنبھالیں گے۔ اس سیکشن کے تحت آڈیٹر انفرادی طور پر منتخب کیے جائیں گے اور اپنے متعلقہ انتخابات کے بعد پہلے عام اجلاس تک بطور آڈیٹر کام جاری رکھیں گے:

تاہم اس سیکشن کے تحت منتخب شُدہ کسی آڈیٹر کے عہدے میں اگر کوئی عارضی اَسامی پیدا ہو، تو اَسامی بورڈ کی جانب سے پُر کی جائے گی۔

22۔ سرکاری آڈیٹر - مذکورہ بالا دفعات میں درج کسی چیز کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر، حکومت ایسے آڈیٹر مقرر کر سکتی ہے جنھیں بینک اکاؤنٹس کے جائزے اور ان پر رپورٹ کرنے کے لیے وہ مناسب سمجھے۔

23۔ آڈیٹروں کے حقوق و فرائض - (1) ہر آڈیٹر کو سالانہ بیلنس شیٹ اور نفع و نقصان کھاتے کے گوشوارے کی نقل فراہم کی جائے گی اور انھیں اور اُن سے متعلقہ اکاؤنٹس اور ووچروں کی جانچ کرنا اس کا فرض ہوگا۔ ہر آڈیٹر کو بینک کی جانب سے دی گئی بہی کھاتہ جات کی فہرست بھیجی جائے گی، اور اُسے تمام مناسب اوقات پر کھاتہ جات، اکاؤنٹس اور دیگر دستاویزات تک رسائی حاصل ہوگی اور اگر وہ بینک کی جانب سے مقرر کردہ ہے تو بینک کے خرچے پر، اور اگر حکومت کی جانب سے مقرر کردہ ہے تو حکومت کے خرچے پر ان اکاؤنٹس کی تحقیق میں معاونت کے لیے اکاؤنٹنٹس یا دیگر اشخاص کو ملازمت پر رکھ سکتا ہے اور ایسے اکاؤنٹس سے متعلقہ بینک کے کسی ڈائریکٹر یا بینک کے کسی دیگر افسر سے پوچھ گچھ کر سکتا ہے۔

(2) آڈیٹر سالانہ بیلنس شیٹ یا نفع و نقصان کھاتے کے گوشوارے پر مشتمل ایک رپورٹ حصہ داروں یا حکومت، جو بھی صورت ہو، کو پیش کریں گے اور ایسی ہر رپورٹ میں وہ اپنی رائے دیں گے کہ آیا بیلنس شیٹ اور نفع و نقصان کھاتے کا گوشوارہ مجوّزہ تخصیصات پر مشتمل

---

[27]بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 1991 (VIII بابت 1991) لفظ "یا" بدل دیا گیا، مؤرخہ 2 اپریل 1991 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 8 میں صفحات 849 تا 851 پر شائع ہوا۔

[28]بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 1991 (VIII بابت 1991) لفظ "رجسٹرڈ" کو بدل دیا گیا، مؤرخہ 2 اپریل 1991 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 9 میں صفحات 849 تا 851 پر شائع ہوا۔

مکمل اور منصفانہ گوشوارے ہیں اور بینک کے معاملات کی صورتِ حال کا درست اور صحیح منظر پیش کرنے کے لیے باضابطہ طور پر تیار کیے گئے ہیں، اور بورڈ سے کسی وضاحت یا معلومات کے لیے طلب کرنے کی صورت میں آیا کہ وہ {وضاحت یا معلومات} دی گئی ہیں اور آیا وہ اطمینان بخش ہیں۔ عام اجلاس میں حصہ داروں کو دی گئی ایسی کوئی رپورٹ بورڈ کی رپورٹ کے ساتھ پڑھی جائے گی۔

24۔ **بینک کی تحلیل** - کمپنیز آرڈیننس، 1984 میں کچھ بھی بینک پر لاگو نہیں ہوگا اور حکومت کے حکم کے ذریعے اور اس طریقِ کار میں اور ایسی شرائط و ضوابط پر، بشمول اُن شرائط کے جنھیں حصص کی ضبطی پر لاگو کیا جا سکتا ہے جنھیں حکومت اپنے تحلیل کے حکم کے ذریعے ہدایت کرے، کے علاوہ بینک کو تحلیل نہیں کیا جائے گا۔

25۔ **بورڈ کا ضمنی قوانین وضع کرنے کا اختیار** - (1) بورڈ [29 ***]اُن تمام معاملات کے بندوبست کے لیے اِس ایکٹ سے غیر متصادم ضمنی قوانین وضع کر سکتا ہے جن کا بندوبست کیا جانا اس ایکٹ کی دفعات کو مؤثر بنانے کے مقصد سے ضروری یا موزوں ہو۔

(2) بالخصوص اور سابقہ دفعات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر، ایسے ضمنی قوانین مندرجہ ذیل تمام معاملات یا ان میں سے کسی معاملہ کا بندوبست کر سکتے ہیں، یعنی-

(i) زیادہ سے زیادہ رقم جو ضمانت یا اس کے بغیر کسی فرد یا شراکتی فرم سے پیشگی یا قرض کے طور پر لی گئی ہے یا جس کے لیے اس سے ہنڈی کو بٹہ لگایا گیا ہے یا خریدے گئے ہیں؛

(ii) شرائط جن کے تحت بینک کے ڈائریکٹروں، یا افسران یا دیگر عملے، یا ایسے ڈائریکٹروں، یا افسران یا دیگر عملے کے رشتے داروں کو یا کمپنیوں، فرموں یا افراد کو جن کو یا جن کے ساتھ ایسے ڈائریکٹروں، افسران یا دیگر عملہ یا رشتے دار بطور حصہ دار، ڈائریکٹر، منیجر، ملازم، حصہ دار یا بصورتِ دیگر وابستہ ہیں، قرض دیا جا سکتا ہے؛

(iii) طریقِ کار جس میں اور شرائط جن کے تحت بینک، کسی دوسرے بینک کا کاروبار بشمول سرمایہ، اثاثہ جات اور ذمہ داریاں لے سکتا ہے؛

(iv) کسی دیگر بینک کو اس کی تحلیل سے روکنے یا سہولت کاری کے مقصد سے پیشگی رقم یا قرضہ جاری کرنا؛

(v) وہ ضابطہ کار اور انداز جس سے بینک کا سرمایہ زیادہ یا کم کیا جا سکتا ہے؛

(vi) بینک کے رہائشی اور کاروباری احاطہ جات کا حصول، دیکھ بھال اور منتقلی؛

(vii) حصہ داروں کے رجسٹر کے مندرجات، انھیں باقاعدہ رکھنا، اُن کا معائنہ اور اختتام؛

(viii) بینک کے مختلف دفاتر میں رکھے جانے والے کھاتہ جات اور اکاؤنٹس؛

(ix) اکاؤنٹس کا میزان کرنا اور نفع نقصان کا تخمینہ لگانا؛

---

[29] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) آرڈیننس 2002 (IILV بابت 2002) الفاظ اور کوما "، حکومت کی پیشگی منظوری سے "کو حذف کر دیا گیا، مؤرخہ: 26 ستمبر 2002 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 4 میں صفحات 2817 تا 2818 پر شائع ہوا۔ یہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین 1973 کے آرٹیکل 270 اے اے کے ساتھ پڑھے جانے والے عبوری آئینی حکم 1999 (I بابت 1999) کے آرٹیکل 5 اے، جس میں ترمیم ہوئی، کے تحت آئین میں مدّت کے حوالے سے تجویز کی گئی کسی میعاد کے دورانیے سے مشروط نہیں ہوگا۔

(x) انداز اور طریقِ کار جس کے مطابق بیلنس شیٹ اور نفع و نقصان کا گوشوارہ تیار کیا جائے گا؛

(xi) منافعِ حصص کا تعین اور انتقال اور منافع جات کی محفوظ سرمایہ میں منتقلی؛

[30] [(xii) گوشواروں کی تیاری اور حکومت کو منتقلی؛]

(xiii) حصص کے سرٹیفکیٹوں کی مشہودہ مالیت، فارم، اجرا اور تجدید؛

(xiv) حصص پر مطالبات، ایسے مطالبات پر ادائیگی، ان مطالبات کے لحاظ سے حصہ داروں کی مشترکہ اور انفرادی ذمہ داریاں، حصص پر بینک کا استحقاق، اس کے نفاذ کا انداز، ضبطی اور فروخت کی آمدن کا استعمال؛

(vx) طریقہ جس کے مطابق اور شرائط جن کے تحت حصص دیے، رکھے، منتقل کیے، اور ارسال کیے جاتے ہیں اور عام طور پر حصہ داران کے حقوق و فرائض کے متعلق تمام معاملات؛

(xvi) طریقِ کار جس کے مطابق عمومی اور خصوصی اجلاس طلب اور منعقد کیا جائے گا، اس کا کورم، ایسے اجلاس میں کارروائی کا ضابطۂ کار، ووٹ دینے کا طریقِ کار اور ایسے اجلاس کے لیے چیئرمین کی تقرری اور انتخاب؛

(xvii) اس ایکٹ کے تحت الیکشن کا انعقاد اور طریقِ کار؛

(xvii) اُمیدواران کی قابلیت یا انتخابات کے جواز کے حوالے سے شبہات اور اختلافات پر حتمی فیصلے؛

(xix) طریقِ کار جس کے مطابق بورڈ کے اجلاس طلب اور منعقد کیے جائیں گے، ان کا کورم، ایسے اجلاس میں قابلِ عمل کارروائی، ڈائریکٹروں کے ووٹ اور ارکان بلحاظِ عہدہ کے ووٹ اور ان کے ووٹ دینے کا طریقہ، اور ایسے بورڈ کے چیئرمین کی تقرری یا/اور انتخاب؛

(xx) بورڈ میں خالی اسامیوں اور ڈائریکٹر کی نااہلی کے مابعد انکشاف کا اثر؛

(xxi) ڈائریکٹروں کے فرائض اور استثنا؛

(xxii) ڈائریکٹروں کے مابین امور کی تقسیم اور اُن کے مشاہرات، اگر کوئی ہوں؛

(xxiii) ڈائریکٹروں پر مشتمل کمیٹیوں کو بورڈ کے اختیارات تفویض کرنا، جو بھی صورت ہو اور ایسی کمیٹیوں میں امور کی انجام دہی؛

(xxiv) پنجاب میں یا کہیں اور شاخوں اور ایجنسیوں کا قیام اور بندش اور کسی شاخ یا ایجنسی کے کیے جانے والے کاروبار کی نوعیت اور دائرۂ کار؛

---

[30] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 1991 (VIII بابت 1991) بدل دیا گیا، مؤرخہ 2 اپریل 1991 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 10 میں صفحات 849 تا 851 پر شائع ہوا۔

(xxv) بینک کے عملے اور افسران کی بھرتی بشمول ان کی ملازمت کی شرائط وضوابط، اور عملہ اور بینک کے افسران اور ملازمین کے لیے پیرانہ سالی فنڈ کی تشکیل اور تنظیم؛

(xxvi) بینک کی جانب سے دستاویزات جاری، قبول، تصدیق اور ان پر عمل درآمد کرنے کا اختیار؛

(xxvii) بینک کی عام اور دفتری مہر کی فراہمی اور ان کے استعمال کا طریقہ اور اثر؛

(xxviii) طریقِ کار اور فارم جس کے مطابق بینک کے ساتھ معاہدوں پر پابندیاں لگائی جاسکتی ہیں؛

(xxix) قانونی کارروائیوں کا طریقِ عمل، آغاز اور دفاع اور عرضی دعویٰ پر دستخط کا طریقہ؛

(xxx) حصہ داران کے پتے اور نوٹسوں کا اجرا اور تعمیل؛

(xxxi) بینک کو نوٹس کی تعمیل؛ اور

(xxxii) بالعموم کاروبار کی مؤثر انجام دہی، بینک کے افعال کی انجام دہی اور انتظام کے لیے۔

[31] [26۔ **استثنا** - اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ کسی ضمنی قانون کے تحت ایسے کسی فعل کے لیے جو نیک نیتی یا نیک نیتی کے ارادے سے کیا گیا ہو، چیئرمین، کسی ڈائریکٹر یا حکومت کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔]

---

[31] بذریعہ بینک آف پنجاب (ترمیم) ایکٹ 1991 (VIII بابت 1991) اضافہ کیا گیا مؤرخہ 2 اپریل 1991 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس 11 میں صفحات 849 تا 851 پر شائع ہوا۔